سوال

اِسے و(پہلے233)کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اہل خیر نے مجھ پر اعتماد کیا اور مجھے مدرسہ ثانویہ کی تعمیر کے لئے جمع کئے گئے عطیات کا خزانچی بنا دیا، اس مدرسہ کی تعمیر جاری تھی کہ مجھے اپنا ذاتی گھر بنانے کے لئے اس رقم کی ضرورت پیش آگئی اور میں نے اسے اپنی ذاتی ضرورت کے لئے استعمال کر لیا لیکن مدرسہ کی تعمیر کے منصوبے کی تکمیل سے پہلے ہی میر

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

ﺪ!

ِ شخص کے پاس کوئی مال بطور امانت رکھا جائے خواہ وہ کسی سکیم یا منصوبے کے لئے ہو اسے ذاتی ضرورت کے لئے استعمال کرنا جائز نہیں ہے بلکہ واجب یہ ہے کہ اس کی پوری پوری حفاظت کی جائے حتیٰ کہ اسے اس کے مصرف میں صرف کر دیا جائے۔ امانت میں خیانت اور کذب بیانی سے کام لینے پر اللہ تعا

ﻨا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا (التحریم ٦٦/٨)

ے کے آگے صاف دل سے (سچی خالص) توبہ کرو۔''

یا:

اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (النور ٢٤/٣١)

ور اے مومنو! سبھی اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔''

ہے کہ جو گناہ ہوا ہو اس پر ندامت کا اظہار کیا جائے، اللہ تعالیٰ کے خوف اور اس کی تعظیم کے باعث اس کو چھوڑ دیا جائے اور سچا پکا ارادہ کیا جائے کہ اب اس کا ارتکاب نہیں کرنا۔ اگر لوگوں کے خون، مال یا عزت و آبرو کے بارے میں لوگوں پر ظلم کیا گیا ہو تو اسے ان سے معاف کروایا جائے اور اگر لوگوں پر ظلم، غیب

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 323

محدث فتویٰ